بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۲/۷۲ / منگل یکم جمادی الاول ۱۴۰۳ھ، ۱۵ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش ۱۵ فروری ۱۹۸۳ء / نمبر ۳۹

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۱۴ تبلیغ / فروری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت خراب چلی آرہی ہے۔ ٹانگ میں درد جاری ہے"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ علمی تحریک

تمام دنیا کے اہلِ علم احمدی اپنے آپکو علمی مجاہدے کیلئے تیار کریں

حضرت مسیح موعود کو اس زمانے میں علمی میدان میں بکثرت اسلامی مجاہدین کی ضرورت ہے

علمی ذوق رکھنے والے انگریزی دان احباب گھر بیٹھے بہت بڑی خدمت کر سکتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس ارشاد ۹ فروری ۱۹۸۳ء سے ایک اقتباس

نوٹ:۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۹ فروری ۱۹۸۳ء کو بعد از نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد سے خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کا ایک حصہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ (ادارہ)

حضور نے فرمایا:۔

"میں نے اعلان کیا تھا کہ ساری دنیا میں عیسائیت کی طرف سے اسلام پر جو حملے ہو رہے ہیں، ان کے دفاع کے لئے دوست اپنے آپکو پیش کریں۔ لیکن اس طرف ابھی پوری توجہ نہیں ہوئی۔ ہمارے بہت سے ایسے دوست ہیں جو علمی ذوق رکھتے ہیں اور انگریزی دان بھی ہیں، ان کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں وہ بہت بڑی خدمت گھر بیٹھ کر سکتے ہیں

مقصد یہ ہے

کہ جہاں جہاں اسلام پر حملے ہوئے ہیں ان کا جواب دیا جائے۔ مخالفین نے یا تو مسلمانوں کی کتابوں سے غلط استنباط کر کے اسلام پر حملے کئے ہیں یا بعض مسلمان علماء کی غلطی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کی کتابوں کے حوالے دیکر ان کو گویا قرآن اور حدیث کی باتوں کے طور پر پیش کیا ہے۔ ان سب کا تسلی بخش جواب دینا ہمارا فرض ہے۔ بہرحال بہت سے تحقیقی کام کرنیوالے پڑے ہوئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تنہا اپنی زندگی میں دیگر مذاہب پر جتنی تحقیق کی تھی، جماعت اس پر جتنا اضافہ آج تک کر سکی ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ بہت کم اضافہ ہوا ہے۔ اکثر و بیشتر ہم انہی باتوں سے استفادہ کر رہے ہیں، جبکہ اعتراضات کی دنیا پھیل چکی ہے۔ اس لئے یہ سکیم جاری کی گئی تھی کہ اعتراضات کی پھیلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے

جماعت کے علمی دفاع کے دائرے

بھی ساتھ ساتھ پھیلنے چاہئیں۔ اور جہاں بھی دشمن بڑھتا ہے، ہمارا فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان فرمودہ طریق کے مطابق آگے بڑھکر اس کا مقابلہ کریں۔ اب ہمیں نئے اصول تو دریافت کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔ روحانی جنگ کی حکمت عملی بڑی واضح ہو چکی ہے۔ اسلام کی ہر دفاعی جنگ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اصولی روشنی ڈال چکے ہیں اور عملاً کر کے بھی دکھا چکے ہیں۔

پس احمدی علماء کو اس میدان میں پوری طرح آگے بڑھنا چاہیئے۔ لیکن میں نے جائزہ لیا ہے کہ دشمن کا حملہ ہمارے دفاع سے آگے نکل چکا ہے۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو راہ دکھائی تھی، وہ ہمیں آگے بڑھانے کیلئے دکھائی تھی۔ راہ کو بند نہیں کیا تھا۔ ان دو چیزوں میں بڑا فرق ہے۔

جب میں کہتا ہوں کہ علماء آگے آئیں تو میری مراد سلسلہ کے وہ علماء نہیں جو اس وقت خدمت پر ہمہ تن مامور ہیں۔ ان کا وقت تو اب ان کا رہا ہی نہیں۔ ان کو تو جماعت جو کام دیتی ہے، اسے وہ کر رہے ہیں۔ ان کے سپرد پہلے ہی اتنے کام ہیں کہ ان سے یہ توقع رکھنا کہ وہ ہی ہر طرف پھیل جائیں، اور ہر کام وہی سرانجام دیں۔ تکلیف مالا یطاق ہے۔ علماء سے میری مراد

ساری دنیا میں پھیلے ہوئے اہلِ علم احمدی

ہیں۔ ان میں بہت سے ایسے ہیں جن کا وقت ضائع ہو رہا ہے۔ ان کو اس میدان میں آگے بڑھنا چاہیئے اور مرکز کا ہاتھ بٹانا چاہیئے۔

ادارہ تحریک جدید میں وکالتِ تصنیف کے تابع باقاعدہ ایک سیل (CELL) قائم کیا جا چکا ہے۔ وکالت کو ان اہلِ علم احمدیوں کے نام چاہئیں۔ شعبہ تصنیف جو مواد اکٹھا کر رہا ہے۔ اسے وہ ان علماء میں تقسیم کریگا۔ یہ تقسیم بطور مصنف، بطور کتاب اور بطور زبان کے ہوگی۔ مثلاً فرانسیسی زبان یا سپینش زبان میں اسلام پر اعتراضات۔ اسی طرح ساری دنیا میں ہر قسم کے اعتراضات کے جواب دینے کے لئے مختلف موضوعات، مختلف زبانیں اور مختلف مصنفین تقسیم کئے جائیں گے۔ یہ کام اتنا بڑا ہے کہ اگر تحریک جدید کا ڈیپارٹمنٹ سارے کا سارا یہ کام کر رہا ہو تب جا کر بمشکل اس سے نبرد آزما ہو سکتا ہے

اس کام کی وسعت

کا اندازہ آپ اس سے کر سکتے ہیں کہ فرانسیسی مستشرقین نے اسلام پر جو گند اچھالا ہے اور فرانسیسی عوام پر جو برا اثر ڈال رہے ہیں وہ ابھی تک ہمارے علم میں نہیں ہے۔ پھر جرمنوں نے اپنی زبان میں لکھا ہوا ہے۔ روسیوں نے لکھا ہے۔ اسی طرح GREEKS یونانیوں نے اسلام کے خلاف لکھا ہے۔ اور ہر ایک قوم نے اپنے اپنے علاقے میں خاص قسم کا زہر پھیلایا ہوا ہے۔ ان سب اعتراضات کو اکٹھا کرنا، ان کا جواب لکھنا اور پھر ان زبانوں میں جواب لکھنا یا ان میں ترجمہ کروانا۔ یہ کوئی معمولی کام

(باقی صفحہ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۔۔ یکم جمادی الاول ۱۴۰۳ھ

۔۔ ۱۵ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خود اپنے ہاتھوں ہلاکت مول لینے والے مورکھ

انسان بالطبع ہلاکت سے بچنا چاہتا ہے۔ وہ ایسی راہ اختیار کرنا نہیں چاہتا جس پر چلنے کے نتیجہ میں اسے ہلاکت سے دوچار ہونا پڑے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی راستہ مختصر ہو لیکن وہ جنگل میں سے گزرتا ہو۔ اور اس جنگل میں شیر یا بھیڑیے وغیرہ رہتے ہوں تو وہ اس راستہ کو اختیار کرنے کی جرأت نہیں کرے گا۔ وہ اپنی منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے ایسا راستہ اختیار کرنے کو ترجیح دے گا جو جنگل میں سے نہ گزرتا ہو اور ہو بھی ہر طرح سے محفوظ خواہ وہ ہو کتنا ہی طویل۔ بہرحال انسان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہلاکت کی راہوں سے بچے۔ لیکن بعض معاملات ایسے بھی ہوتے ہیں کہ انسان ان میں جان بوجھ کر ہلاکت کی راہ اختیار کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ گو اس وقت اسے یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ اپنے ہی ہاتھوں ہلاکت مول لے رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہلاکت کی ایسی راہوں کی بھی نشاندہی کی ہے جنہیں انسان جان بوجھ کر اختیار کرتا ہے۔ وہ سمجھ یہ رہا ہوتا ہے کہ ان راہوں پر چل کر اپنے آپ کو ہلاکت سے بچا رہا ہے لیکن فی الاصل وہ ہوتی ہیں ہلاکت کی راہیں۔ ان میں سے ایک راہ ہے انفاق فی سبیل اللہ سے پہلوتہی کی راہ۔ ایسا شخص سمجھتا یہ ہے کہ اگر میں اپنی محنت یا ہنر سے کمائے ہوئے مال کو خدا کی راہ میں خرچ کروں گا اور اسے آئندہ کے لئے پس انداز نہیں کروں گا تو میں اور میری اولاد محتاجی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ وہ فقر سے بچنے کے خیال کے پیش نظر مال کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنے کو عافیت کی راہ سمجھتا ہے حالانکہ وہ عافیت کی نہیں بلکہ ہلاکت کی راہ ہوتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خبردار کیا ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا یا خرچ کرنے میں انقباض محسوس کرنا خود اپنے ہاتھوں ہلاکت مول لینے کے مترادف ہے۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے:۔

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ (البقرہ آیت ۱۹۶)

ترجمہ:۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور (اللہ کی راہ میں خرچ نہ کر کے) خود اپنے ہاتھوں ہلاکت مول نہ لو۔

اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ جہاں یہ واضح فرمایا ہے کہ اس کی راہ میں خرچ نہ کرنے سے انسان اپنے ہی ہاتھوں ہلاکت کیسے مول لیتا ہے وہاں ساتھ ہی یہ امر بھی ذہن نشین کرایا ہے کہ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے نہ صرف یہ کہ انسان ہلاک ہونے سے محفوظ ہو جاتا ہے بلکہ اس کی رحمتوں اور فضلوں کا وارث قرار پا کر اور زیادہ خوشحال اور برومند بنتا ہے۔ اس نے بتایا یہ ہے کہ جو شخص بھی اس کی راہ میں خرچ کرنے سے پہلوتہی اختیار کرتا ہے وہ شیطان کے بہکانے سے ایسا کرتا ہے۔ جب شیطان اسے اپنی راہ پر لے آتا ہے تو پھر وہ اسے برائیوں میں ملوث کر کے ہلاک کئے بغیر نہیں رہتا۔ برخلاف اس کے جو شخص دل میں تنگی محسوس کئے بغیر انشراح کے ساتھ خدا کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتا ہے، خدا اس کے مال میں اور زیادہ برکت ڈال کر اسے اور زیادہ بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ میں ایک اور جگہ مومنوں کو اس کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین کرنے کے بعد فرماتا ہے:۔

اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ یَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یُّؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا ؕ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (البقرہ آیات ۲۶۹ - ۲۷۰)

ترجمہ: شیطان (خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی صورت میں) تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور (بخل کا مشورہ دینے کے بعد) بے حیائی کے ارتکاب کا حکم دیتا ہے لیکن اللہ اپنی طرف سے ایک بڑی بخشش اور بڑے فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے اور اللہ بہت وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے وہ جسے چاہتا ہے حکمت (یعنی انفاق فی سبیل اللہ میں پوشیدہ فوائد کی سمجھ) عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا کی گئی ہو تو (سمجھو کہ) اسے ایک بہت ہی نفع رساں چیز مل گئی اور (یاد رہے کہ) عقلمندوں کے سوا نصیحت بھی کوئی حاصل نہیں کیا کرتا۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ جو لوگ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے گھبراتے ہیں وہ اپنی دولت کو بظاہر بچا کر اسے اپنے اور اپنی اولادوں کے لئے محفوظ کر رہے ہوتے ہیں لیکن فی الاصل وہ خود اپنے ہی ہاتھوں ہلاکت مول لے رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس طرح اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو شیطان کی غلامی میں دے رہے ہوتے ہیں وہ بعد ازاں اس پس انداز کی ہوئی دولت کو انہیں بے حیائی کے کاموں میں خرچ کرنے کی ترغیب دے کر انہیں خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنا چھوڑتا ہے۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو کتنا ہی سمجھ دار اور عقلمند کیوں نہ خیال کریں پرلے درجہ کے مورکھ ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے وہ لوگ جو اپنے مال کو فراخ دلی سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، خدا تعالیٰ ان کے مال کو اور زیادہ بڑھاتا ہے اور انہیں اپنے بے انداز فضلوں کا مورد بناتا ہے اور وہ ہر لحاظ سے فائدہ میں رہتے ہیں اور ان کے اولوا الالباب ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہوتا۔

دیارِ غرب سے خورشید سوئے بام آیا

"زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا"
کہ جس سے ذہن میں وہ حسنِ خوش خرام آیا

زہے نصیب سنی پھر وہ جاں فزا آواز
زہے نصیب پھر محبوب کا پیام آیا

خدا کا شکر کہ ہوں باریابِ بزمِ حبیب
خدا کا شکر کہ مجھ تک بھی دورِ جام آیا

یہ کس کے حسنِ جہاں تاب کی کرامت ہے
پسِ حجاب مہ و شمس کا نظام آیا

یقین جانو کہ وہ برگزیدۂ حق ہے
لبوں پہ جس کے ہے محبوب کا کلام آیا

مثالِ نجمِ درخشاں ہے اس کا بختِ بلند
وہ جس پہ حسن کی سرکار کا سلام آیا

مقامِ شکر۔ کہا دوست کا ہوا پورا
دیارِ غرب سے خورشید سوئے بام آیا

یہ دورِ برکتِ انفاسِ عیسوی کا ہے دور
مرے حبیب کا اس دور میں غلام آیا

براہِ عشق بچھے خار بارہا، گرچہ
زباں پہ اس کی نہ پر لفظِ انتقام آیا

عطا یہ دوست کی ہے دیکھ کر عدو کو بھی
بجائے نفرتوں کے لب پہ ابتسام آیا

قدم قدم پہ تسلی کے بول غیب سے ہیں
مدد کو میری وہ محبوب گام گام آیا

نزولِ فوجِ ملائک سے نعمۃً محمود
براہِ عشق جب مشکل کوئی مقام آیا

مرے دماغ کا ہر ذرہ جھوم جھوم اٹھا
"زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا"
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لئے

(زیر حمد دکھ الصدر عربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین میں چند روز

کبھی نہ بھولنے والی چند یادیں

(مکرم عبدالمالک صاحب ۔ لاہور)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے خاکسار کو مسجد "بشارت" سپین کی بابرکت تقریب افتتاح میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس بابرکت سفر کے دوران خاکسار نے اللہ تعالیٰ کے جن فضلوں کا مشاہدہ کیا اور دنیا کی دھتکاری ہوئی ایک غریب الٰہی جماعت کے شاملِ حال اس کی غیر معمولی تائید و نصرت کے جو روح پرور نظارے بچشمِ خود ملاحظہ کیے ان کی چند جھلکیاں قارئین کی ضیافتِ طبع اور ازدیادِ علم و ایمان کی غرض سے ذیل کی سطور میں پیش کر رہا ہوں۔

اقتصادی حالت کی نامساعدت کے باوجود خاکسار نے کافی عرصہ پہلے ہی سے اس بابرکت تقریب میں شمولیت کا مصمم ارادہ کیا ہوا تھا مگر سب سے بڑی دقت ویزا کے حصول کی تھی جو میرے لیے سب سے بڑی پریشانی کا موجب بنی ہوئی تھی چنانچہ اسی پریشانی کے عالم میں خاکسار نے اپنے پیارے اور محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بذریعہ خط دعا کی درخواست کی۔ جیسے ہی حضور پُرنور کی جانب سے مجھے میرے عریضہ کا جواب ملا۔ دل مطمئن ہو گیا۔ کہ مولیٰ کریم میرے لیے دستِ غیب سے تائید و نصرت کے سامان پیدا کرے گا۔ چنانچہ اس کے بعد خاکسار آخری مرتبہ اسلام آباد گیا اور بفضلہ تعالیٰ بغیر کسی دقت کے ویزا لے کر واپس آیا۔ پھر سفر کی تیاری شروع کی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر مرحلہ میں آسانیاں پیدا کرتا چلا گیا۔

جب مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر جماعت لاہور۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سیکرٹری زکوٰۃ جماعت احمدیہ لاہور۔ مکرم شیخ اظہار احمد صاحب اور خاکسار ۷ ستمبر کو قرطبہ پہنچے تو سپینش زبان سے یکسر نابلد ہونے کی وجہ سے ہم بہت پریشان تھے۔ یہاں تک کہ شدتِ پیاس کے عالم میں کسی مقامی آدمی سے پانی بھی طلب نہیں کر سکتے تھے اس پریشانی کے عالم میں ہم نے قرطبہ کی سیر کا پروگرام بنایا۔ صبح ہوٹل نزاٹور سے تیار ہو کر نکلے اور ٹیکسی والے کے پاس گئے تو وہاں پہلا ہی شخص ہمیں وہ مل گیا جو انگریزی زبان جانتا تھا اور اس ملک میں باہر سے آکر آباد ہوا تھا۔

چنانچہ ہم نے اس کے ذریعہ نہ صرف پورے قرطبہ اور غرناطہ کی مفصل سیر کی بلکہ اس سے یہ بھی طے کر لیا کہ روز صبح ہوٹل آجایا کرو۔ میٹر کے مطابق شام تک تمہارا بل بنے لے لیا کرو۔ چنانچہ وہ راضی ہو گیا اور اس ہماری سب سے بڑی الجھن دور ہو گئی الحمد للہ

پروگرام کے مطابق ۸ ستمبر کی صبح کو جب ہم قرطبہ سے الحمراء محل کی سیر کی غرض سے غرناطہ کے لیے روانہ ہونے لگے تو اتفاق سے اسی ہوٹل میں برادرم مکرم حمید احمد صاحب آف لندن سے ملاقات ہو گئی جو ہمارے کمرے کے ساتھ والے کمرے میں رات کو ہی آکر ٹھہرے تھے وہ بھی ہمارے ساتھ ہو لیے اور اس طرح سے سفر اور بھی زیادہ خوشگوار ہو گیا۔ پھر غرناطہ پہنچ کر گاڑی کھڑی ہی کی تھی۔ کیا دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ الحمراء کی سیر کرتے ہوئے تشریف لا رہے ہیں۔ حضور سے شرفِ ملاقات حاصل کیا اور باقی کا عرصہ حضور کی معیت میں الحمراء محل کی سیر کی جو ہمارے لیے بہت بڑی سعادت تھی۔ سیر سے فارغ ہونے کے بعد نماز ظہر و عصر حضور کی اقتدا میں ادا کی اور شام ۵ بجے واپس قرطبہ کے لیے روانہ ہوئے۔

۸ ستمبر کو غرناطہ کی سیر کے موقع پر مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جنہیں اس بابرکت سفر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مشایعت کا شرف حاصل ہوا تھا فرمایا کہ آپ اور اظہار صاحب کل مسجد قرطبہ میں موجود رہیں۔ حضور تشریف لائیں گے چنانچہ ہم دونوں وہاں پہنچ گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے اور ہمیں حضور پُرنور کی خدمت بجا لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ پھر مسجد قرطبہ کے اندر محراب کے سامنے حضور ہی کی معیت میں دعا کا بھی موقعہ ملا جو ہمارے لیے ہمیشہ تاریخی اہمیت کا حامل رہے گا۔

ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ ورنہ کہاں مسجد قرطبہ کہاں حضور کی ذات مبارک اور کہاں یہ گنہگار ناچیز اور کم مایہ خادم ۔۔۔؟

۹ ستمبر کو ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قرطبہ سے پیدرو آباد تشریف لے گئے اور باقی کا عرصہ حضور نے وہیں قیام فرمایا۔ ہم سب بھی شام تک مسجد بشارت میں پہنچ گئے۔ پہلی نماز مغرب و عشاء حضور ایدہ تعالیٰ کی اقتدا میں مسجد بشارت میں پڑھنے کی سعادت ملی اور خاص رنگ کی دعائیں جو حضور نے کیں ان میں شمولیت کا موقعہ ملا یہ بھی خاص اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت تھی جو محض اس کے فضل اور حضور کی دعاؤں کے طفیل حاصل ہوئی تھی الحمد للہ علیٰ ذالک۔

جب ہم لوگ پیرس سے مالاگا کے ہوائی اڈا پر پہنچے جو سپین کا ایک صوبہ ہے تو معلوم ہوا کہ جس جہاز پر ہم آئے ہیں اس پر ہمارا سامان پیرس سے نہیں آیا چنانچہ ایک رات وہاں قیام کیا اگلے روز جب ہم سامان لینے کے لیے ہوائی اڈہ پر پہنچے تو مکرم رشید احمد صاحب جو وہاں ڈیوٹی پر تعینات تھے سے ملاقات ہو گئی انہوں نے ایک گتہ کا بورڈ چھتری پر لگایا ہوا تھا جس پر اردو اور سپینش میں لکھا ہوا تھا کہ:۔

"مسجد بشارت کا افتتاح ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو پیدرو آباد میں ہوگا"

اس کے ساتھ ان کے پاس بغرض تقسیم فولڈر کی شکل میں افتتاحی تقریب کا شائع شدہ پروگرام بھی تھا۔ اچانک انہیں کسی جگہ ضروری کام سے جانا پڑا اور وہ یہ فولڈر ہم کو دے کر چلے گئے۔ چنانچہ خاکسار نے کثیر تعداد میں مالاگا کے ہوائی اڈہ پر موجود ہزاروں غیر ملکیوں میں لٹریچر تقسیم کیا اور انہیں تبلیغ کی۔ یہ سعادت بھی محض اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل و احسان کے طفیل حاصل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی جماعتوں نے بھی اس موقعہ پر اپنی دلی مسرت کا عملی مظاہرہ کیا چنانچہ جماعت احمدیہ لاہور نے خوبصورت قسم کے کارڈ بنوا کر سپین میں مفت تقسیم کیے جس کے ایک طرف سپینش میں "محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں" اور دوسری طرف انگریزی میں جماعت احمدیہ لاہور پاکستان" لکھا ہوا تھا۔ لندن مشن نے مسجد بشارت کے خوبصورت بیج بنوائے۔ جو بچوں میں تقسیم کیے گئے۔ اسی طرح شیخوپورہ کی جماعت نے کپڑوں پر "مسجد بشارت کا افتتاح مبارک ہو" سپینش میں لکھوایا ہوا تھا گوجرانوالہ کی جماعت نے گوجرانوالہ کے مقامی اخبار کی تقسیم کی جس میں مسجد بشارت کے افتتاح کی خبر تھی۔ اس موقع کے لیے ہفت روزہ "لاہور" کا خصوصی نمبر دنیا کے مختلف ممالک سے آمدہ احباب میں تقسیم کیا گیا۔ جماعت احمدیہ سپین کی طرف سے آمدہ مہمانوں کی چائے اور مشروبات سے تواضع کی گئی۔

الغرض ہر ایک عملی طور پر اس خوشی میں شامل تھا۔ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے جب کہ سپین اسلام کے نور سے منور ہو۔ آمین۔

ضروری تصحیح اور درخواست دعا

مورخہ ۱۰ جنوری ۸۳ء کے الفضل میں مکرم چوہدری کلیم اللہ خان صاحب صدف آئوٹ کراچی جنہوں نے جلسہ سالانہ ۸۲ء کے موقعہ پر رسالہ ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز کی دس ہزار کی تعداد میں شائع کرانے کے اخراجات کی پیشکش کی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اعلان بھی فرمایا تھا۔ ان کا نام غلطی سے کریم اللہ خان صاحب شائع ہو گیا تھا۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

● مکرم چوہدری کلیم اللہ خان صاحب کے فرزند عزیزم ندیم احمد خان صاحب مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء کو کار کے حادثہ میں سخت زخمی ہو گئے تھے اور ان کے سر پر شدید چوٹ آئی تھی جس کی وجہ سے وہ ۲۲ دن تک بے ہوش رہے اب خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہت بہتر ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ و دود اور احباب جماعت کی دعاؤں کو اللہ تعالیٰ نے شرفِ قبولیت بخشا۔ الحمد للہ۔ مکرم چوہدری صاحب نے عزیز موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی دوبارہ درخواست کی ہے اور سب کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے عزیز موصوف کی صحت یابی کے لئے دعائیں فرمائیں۔

(عبادہ اللہ گیانی مینیجر الفضل ۔۔۔ ربوہ)

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے زندگی وقف کرنے والوں کے متعلق فرمایا

"تو یاد رکھو آنے والے آئیں گے اور انہیں رزق بھی خدا تعالیٰ دے گا۔ مگر پہلے آنے والوں کے لیے بہت برکت ہو گی۔ جو پہلے آئیں گے۔ جنت کے دروازے ان کے لیے پہلے کھولے جائیں گے اور جو بعد میں آئیں گے ان کے لیے جنت کے دروازے بھی بعد میں کھولے جائیں گے۔"

الفضل ۱۱ جنوری ۵۸ء

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق وقفِ جدید کے تحت زندگی وقف کر کے پہلے آنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی برکتوں کے وارث قرار پائیں۔ (ناظم وقفِ جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادِ رفتگاں

محترم محمد اقبال قریشی صاحب امیر جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ

محترم شریف احمد صاحب ابن بابو قاسم دین صاحب سیالکوٹ

محترم محمد اقبال قریشی صاحب امیر جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ ۸ فروری ۱۹۸۳ء بروز منگل اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کی عمر ۸۰ سال کے قریب تھی۔

مرحوم تقریباً تین ماہ قلب کے مریض رہے اس عرصہ علاج میں ہر ممکن کوشش کی لیکن کوششیں کامیاب نہ ہو سکیں وقتِ مقدر آ چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ بیماری کے دوران آپ کی پُرخلوص عقیدت کے ماتحت عیادت کرتی رہی نیز اس دوران محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب نائب امیر نے مرحوم کی شب و روز خدمت کی ہے اللہ تعالیٰ ان کو اجرِ احسن عطاء فرمائے آمین۔

مرحوم کی وفات کی اطلاع مقامی جماعت کو دی گئی۔ محترم بابو قاسم الدین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ۔ ناظم انصار اللہ شہر و ضلع سیالکوٹ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لیے دعائے مغفرت کی۔ کثیر تعداد احباب جماعت نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ محترم محمد اقبال قریشی صاحب مرحوم میرے والد صاحب کو اپنا قائم مقام باپ کہا کرتے تھے۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

نماز جنازہ کے بعد ہی آپ کا تابوت ربوہ روانہ کیا گیا وہاں پر بھی مرحوم کے احباب اور اہلِ ربوہ نے غمگین دل اور نمناک آنکھوں کے ساتھ نماز جنازہ ادا کی اور آپ کو مقبرہ بہشتی کے اندر سپردِ خاک کیا اور راضی برضا واپس لوٹے۔

مرحوم نے پولیس کی ملازمت کی اور سیالکوٹ میں لائن آفیسر کے عہدہ سے پینشن پائی۔ آپ نے عرصہ ملازمت نہایت دیانتداری سے گزارا۔ پولیس افسران صاحبان سے آپ کو سابقہ پڑتا رہا وہ سب آپ کی قابلیت اور ایمانداری کے معترف تھے۔ اور بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے ماتحت عملہ سے بے حد اخلاص و محبت رکھتے تھے طبیعت بڑی متین اور منکسر تھی بات کرنے میں کبھی سبقت نہ کرتے نہ کسی بات کو کاٹتے بلکہ خاموشی سے سنتے رہتے۔ ملازمت سے فراغت پانے کے بعد جماعتی کاموں میں پیش پیش رہے اور امیر جماعت شہر سیالکوٹ منتخب ہوئے۔ مرحوم نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بے لوث خدمت کی ہے اور اس مبارک عہدہ پر اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوئے۔ جماعت کے ہر فرض کو بڑی محنت۔ بڑی لگن اور بڑے سلیقے سے سرانجام دیتے تھے آپ تبلیغ کے شیدا تھے اور کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے اس میدان میں آپ کو خاصہ ملکہ تھا۔ زبان شستہ اور شخصیت بارعب تھی۔ جس کی وجہ سے اپنوں اور غیروں میں مقبول تھے۔ حقیقت تو یہ ہے جماعت کے ہر کارکن کی چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا دل و جان سے عزت کرتے تھے۔ اور بڑی محبت سے پیش آتے تھے جس نیکی اور تقویٰ کے ساتھ زندگی بسر کی وہ ہم سب میں اور احبابِ جماعت احمدیہ کے لیے قابلِ رشک نمونہ ہے وہ فی الواقع چلتی پھرتی تاریخ تھے ان کا وجود مقامی جماعت کے لیے بیش قیمت سرمایہ کی حیثیت تھا۔ وہ اپنی ذات میں ایک نمونہ تھے جن کی رحلت سے ایک واقع ہو گیا ہے سیالکوٹ کے مردم خیز خطہ میں بڑے مخلص جاں نثار۔ وفادار سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خدام خدا تعالیٰ کے نیک بندے پیدا ہوئے اور اپنے اپنے وقت میں انہوں نے جماعت کی گراں قدر خدمات سرانجام دیں اس سلسلہ کی ایک کڑی محترم محمد اقبال قریشی مرحوم تھے۔ مرحوم کی وفات ایک جاں گداز سانحہ ہے اور مقامی جماعت سیالکوٹ اور سلسلہ حلقہ کا ایک بڑا نقصان ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کمی کو پورا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات پر فائز فرمائے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ۔ فرزندان اور صاحبزادیوں نیز دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ہر رنگ میں خود ان کا حافظ و ناصر ہو آمین ؎

فضلِ خدا کا سایہ ہم پر رہے ہمیشہ
ہر دن چڑھے مبارک ہر شب بخیر گزرے

مرحوم کی تحریر اور تقریر نہایت برجستہ۔ جامع اور دلنواز ہوتی تھی۔ اندازِ بیان ایسا مربوط اور پُروقار کہ لفظ لفظ سامع کے ذہن میں اترتا چلا جاتا۔ تکلف اور تصنع آپ کی کسی بات میں نہ تھا۔ اخلاص اور ایثار ہر بات پر غالب تھا سلسلہ کی خدمت کو ایک نعمت سمجھتے اور ہر ایک کے کام آنا مرحوم کا شیوہ تھا بڑے فراخدل مہمان نواز تھے آرام و آرائش کا خاص انتظام اور رکھ رکھاؤ کرنے والے شریف النفس۔ وفادار دوست تھے۔

تربت یہ تری پھول عقیدت کے ہیں حاضر
تربت یہ تری رحمتِ یزداں رہے ہر دم
خدا کی تجھ پہ رحمت ہو محمدؐ کی شفاعت ہو
سدا میری دعا یہ ہے تجھے جنت کی راحت ہو

آہ ہمارے "عزیز صاحب"!

(مکرم شیخ ناصر احمد صاحب۔ زیورک۔ سوئٹزرلینڈ)

— برادرم مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب کا گلاسگو سے خط آیا۔ جس میں مکرم محترم عبد العزیز دین صاحب کی وفات کی بالکل غیر متوقع خبر درج تھی۔ کئی دن تک دل کو تو اس کا یقین ہی نہیں آتا تھا۔ لیکن بہرحال خدائی تقدیر پر صبر کرتے ہوئے کلمہ یہ منوانا ہی پڑا کہ ہمارے عزیز صاحب ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہم سے جدا ہو گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

اور اس طرح گویا ۴۷ سالہ اخوت کا دور اس عالم فانی میں منقطع ہو گیا۔

خاکسار جب اگست ۱۹۴۵ء میں پہلی بار لندن پہنچا تو محترم مولانا جلال الدین شمس صاحب ان دنوں امام مسجد لندن تھے۔ مکرم عزیز صاحب سے ملاقات ہوئی اور پہلے لمحہ سے ہی اخوت کا ایک ایسا تعلق ان کے ساتھ قائم ہو گیا۔ جو بعد میں بڑھتا گیا مجھے دیکھتے ہی قادیان کے حالات کے بارہ میں پوچھا۔ میں نے عرض کیا۔ کہ مجھے تو قادیان سے روانہ ہوئے کئی ہفتے ہو چکے ہیں۔ اور میرے پاس کوئی تازہ خبر نہیں۔ کہنے لگے کہ ہمارے لیے سب خبریں تازہ ہی ہوں گی۔ آپ بتائیں۔ عزیز صاحب اخلاص محبت اور وفا کے پتلے تھے۔ انہیں دیکھ کر انسان اپنا ایمان تازہ کرتا تھا۔ اس کے باوجود ان میں انکساری حد درجہ کی تھی۔

مشن کے کاموں میں ہاتھ بٹانا اور ہر موقع پر اپنے آپ کو خدمت کے لیے پیش کر دینا ان کا ایک خاص وصف تھا۔ جو دوسروں کے لیے نمونہ تھا۔ ان دنوں لندن میں دیسی لوگ اِکّا دُکّا ہی تھے۔ اور عید وغیرہ کے موقع پر زیادہ اجتماع انگریز لوگوں کا ہی ہوتا تھا۔ ایسے مواقع پر وہ رات بھر کام کر کے مشن کے کچن میں ایک دو افراد کے ساتھ مل کر کھانا پکاتے تا عید کے مہمانوں کو کھانا پیش کیا جا سکے اس کے علاوہ وہ جب بھی موقع ملتا ہمیں بھی اپنے گھر پہ بلاتے اور اپنے ہاتھ سے کھانا پکا کر تواضع کرتے۔

اتوار کے روز ہائیڈ پارک میں تقریروں کا پروگرام ہوتا۔ اس وقت تک لندن میں واقفین زندگی کا بڑا قافلہ بھی پہنچ گیا تھا۔ ہم گروپ بنا کر ہائیڈ پارک تقریروں کے لیے جاتے۔ اور عزیز صاحب ہماری راہنمائی کرتے بلکہ بس کا ٹکٹ بھی سب کے لیے ہی خریدتے۔

مکرم عزیز صاحب کے اوصاف اور اخلاقِ حمیدہ پر کچھ لکھنے کے لیے ایک کتاب کا حجم درکار ہے۔ خاکسار اس مختصر نوٹ میں صرف یہ ذکر کرنا چاہتا ہے کہ انگلستان میں اپنے لمبے عرصہ قیام کے دوران میں ان کا ایک مطمح نظر تھا جسے ہر دوسری چیز پر فوقیت حاصل تھی۔ یعنی اسلام و احمدیت کی خدمت مشن کے کاموں میں امداد اور مبلغین سے تعاون اور اس کے باوجود رویہ ایسا گویا وہ خود دوسروں کے احسانات کے نیچے ہیں۔ انکساری کا محسبہ۔ بڑے چھوٹے کا احترام۔ دوسروں کی امداد اس حد تک کر جاتے کہ خود اپنے آپ کو بھول جاتے۔ سارے انگلستان میں آپ کو یہ یکتا خصوصیت حاصل رہی کہ لندن مشن کے بارہ میں سب سے زیادہ تاریخی معلومات آپ کے پاس تھیں ۴۵ برس کے لمبے عرصہ کے دوران انہیں کم و بیش آٹھ آئمہ مسجد لندن کے ساتھ تعاون کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اور جن مبلغین سے ان کا واسطہ پڑا ان کی تعداد تو درجنوں تک پہنچی ہے۔

خاکسار ۱۹۴۶ء کے اکتوبر میں انگلستان سے سوئٹزرلینڈ نیا مشن کھولنے کے لیے آیا۔ مکرم عزیز صاحب کی متعدد بار دی گئی دعوت پر مارچ ۱۹۵۱ء میں اپنے صاحبزادہ عزیزہ داؤد کے ساتھ آٹھ دن کے لیے سوئٹزرلینڈ آئے اور خاکسار کو انہیں ملک کے بعض حصوں کی سیر کروانے کا موقع ملا۔ پرانی یادیں پھر سے تازہ ہو گئیں اور انہیں دیکھ کر ایمان میں بھی اضافہ ہوا۔ سوئٹزرلینڈ سے خاکسار درجنوں بار انگلستان جاتا رہا اور ہمیشہ ہی مکرم عزیز صاحب سے مل کر طبیعت میں مسرت کی ایک لہر دوڑ جاتی آخری ملاقات اس نیک دل۔ فرشتہ سیرت اور رحم و کرم کے مجسمہ کے ساتھ مسجد سپین کے افتتاح کے موقع پر ستمبر ۱۹۸۲ء میں ہوئی۔ اب ہمارے پیارے عزیز صاحب خدمتِ دین کے سب مراحل کامیابی کے ساتھ طے کر کے اپنے پیارے خدا کے حضور پہنچ چکے ہیں۔ خدا تعالیٰ وہاں ان کے درجات علیا کو بلند کرتا رہے۔ اور ہم سب کو توفیق دے کہ ہم بھی ان کے نقشِ قدم پر چل سکیں۔ آمین۔

۹ نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

۹ نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ مجلس خیل الرحمٰن مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ مارچ ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ سواران ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور قائدین اضلاع کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گھوڑے اور سوار شامل ہوں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں

مختلف مقامات پر جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

● ٹنڈو غلام علی (سندھ)

حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ ٹنڈو غلام علی کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ ۱۹ جنوری کو بعد نماز عشاء منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم خوانی کے بعد خاکسار نے سیرۃ طیبہ پر اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ مکرم عبدالسمیع قمر صاحب مربی سلسلہ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدا کردہ انقلاب" کے موضوع پر تقریر کی۔ دو اطفال نے بھی سیرۃ النبیؐ پر تقاریر کیں۔ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا اور حاضری بہت اچھی تھی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسوۂ رسولؐ پر پوری طرح عمل کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالحمید جاوید صدر جماعت احمدیہ)

● خلیل آباد کالونی ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر)

جماعت احمدیہ خلیل آباد کالونی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ ۷ جنوری ۸۳ء کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار (عبدالحمید مبشر) راجہ محمد ایوب صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ مکرم مبارک احمد صاحب خالد اور مکرم محمد جمیل صاحب نے سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں آخر میں صدر اجلاس مکرم محمد ممتاز صاحب صدر جماعت احمدیہ مقامی نے صدارتی خطاب فرمایا اور دوستوں کو اسوۂ رسولؐ کی مکمل پیروی کی تلقین کی جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا۔

(عبدالحمید مبشر سیکرٹری مال خلیل آباد کالونی)

● ڈیرہ باجوہ

جماعت احمدیہ ڈیرہ باجوہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مکرم زاہد رسول صاحب ناظم اطفال الاحمدیہ منعقد ہوا قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عالی مقام" اور مکرم مطلوب احمد صاحب نے سیرۃ النبیؐ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی مکرم محمد حنیف صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک اسوہ کی پیروی کرنے کی تلقین فرمائی آخر میں صدر اجلاس نے صدارتی خطاب فرمایا۔ جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا

● کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ

۲۱ جنوری ۸۳ء کو نماز جمعہ کے بعد جماعت احمدیہ کوٹ عبدالمالک کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم قریشی محمد یوسف شاہ صاحب اور مکرم ناصر احمد صاحب نے سیرۃ النبیؐ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر تقریر کی۔ جلسہ کے اختتام پر مکرم جان محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ مقامی نے اجتماعی دعا کرائی۔

(انعام الرحمان مربی سلسلہ مقیم مریدکے)

● گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

۳۱ دسمبر ۸۲ء کو زیر اہتمام جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ جلسہ سیرۃ النبیؐ بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بھٹی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد خاکسار نے سیرۃ النبیؐ پر مشتمل حضرت مسیح موعود کی بعض تحریرات پڑھ کر سنائیں مکرم اوصاف احمد صاحب احسن نے "انسان کامل" کے موضوع پر تقریر کی۔

اجلاس کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا جو مکرم مرزا محمد لطیف صاحب نے کروائی۔ ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کی درمیانی شب مسجد احمدیہ پر چراغاں کیا گیا

(سیکرٹری اصلاح وارشاد گوجرہ)

● مریدکے ضلع شیخوپورہ

۲۱ جنوری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز مغرب مریدکے میں جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا جسمیں مرکزی نمائندہ محترم سمیع اللہ صاحب زاہد نے شرکت فرمائی۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے نمائندہ مرکز کا تعارف کروایا۔ اور محترم ماسٹر مشتاق احمد صاحب نے ثاقب زیروی صاحب کا کلام پڑھ کر سنایا۔ پھر خاکسار نے "راہنمائے کامل" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں مکرم سمیع اللہ زاہد صاحب نے خطاب فرمایا۔

جلسہ کا اختتام دعا پر ہوا جو مکرم منشی نور حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ مقامی نے کرائی۔

(انعام الرحمٰن مربی سلسلہ مقیم مریدکے)

● مورو (سندھ)

جماعت احمدیہ مورو (سندھ) ضلع نواب شاہ کی طرف سے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۴ جنوری ۸۳ء کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد متعدد تقاریر میں سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلو بیان کئے گئے۔

جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا سے ہوا اور حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(محمد صدیق میمن سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ مورو ضلع نوابشاہ سندھ)

:- بہاول پور شہر :-

جماعت احمدیہ بہاول پور کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ ۲۴ جنوری کو ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر "بیت الذکر" میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ مقامی نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب شاہد مربی سلسلہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو قرآنی آیات اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے واضح کیا۔ مکرم مولوی شریف احمد صاحب مربی سلسلہ نے سیرت مبارکہ پر تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو سیرت نبوی کے رنگ میں رنگین ہونے کی تلقین فرمائی۔ مکرم پروفیسر افضال احمد صاحب منیر نے بھی سیرت طیبہ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں کچھ اطفال نے مل کر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا نعتیہ کلام "بدرگاہِ ذی شانِ خیر الانام" پڑھ کر سنایا۔ جلسہ کے دوسرے حصہ میں خدام الاحمدیہ کا سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریری مقابلہ ہوا۔ اس مقابلہ میں ملک مدثر احمد اول قرار پائے۔ مکرم جاوید اختر صاحب اور مکرم شوکت محمود صاحب نے علی الترتیب دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی۔ مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اور دعا کرائی۔

دعا کے بعد احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(صوبیدار میجر ملک مظفر احمد معاون سیکرٹری اصلاح ارشاد بہاول پور)

:- ڈیرہ غازی خان :-

۲۱ جنوری ۸۳ء کو مسجد احمدیہ ڈیرہ غازی خان میں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تین مقرروں نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آخر میں مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ نے بڑی شرح و بسط سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر روشنی ڈالی اور احباب جماعت کو اس پر پوری طرح عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔

جلسہ میں انصار و خدام۔ اطفال اور مستورات نے شرکت کی اور اس کی کاروائی کو بہت انہماک سے سنا۔

(غلام رسول سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ ڈیرہ غازی خان)

:- چک نمبر ۷۱ جنوبی ضلع سرگودھا :-

۲۸ جنوری ۸۳ء کو چک نمبر ۷۱ جنوبی ضلع سرگودھا کی جماعت کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ مقامی جماعت کے احباب کے علاوہ اس جلسہ میں چک نمبر ۸۱ جنوبی، چک نمبر ۷۸ جنوبی اور چوکی بھاگٹ کی جماعتوں کے احباب نے شرکت کی۔ ۲۵ کے قریب غیر از جماعت احباب نے بھی جلسہ میں شمولیت کی۔

سیرت کے اس جلسہ میں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام خاتم النبیین۔

محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد آنحضرت کے فضائل اور خصوصیات۔ خاکسار محمد یونس خالد مربی سلسلہ۔ حدیث و سنت نبوی کی اہمیت۔

جلسہ کے بعد ایک محفل مذاکرہ منعقد ہوئی۔ اس محفل میں محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد اور محترم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے احباب کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔

خطبہ جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے دیا جس میں آپ نے احباب جماعت کو بعض زریں نصائح سے نوازا۔

(محمد یونس خالد مربی سلسلہ مقیم چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا)

:- چک نمبر ۱۸۵ R۔ ۷ ضلع بہاولنگر :-

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاول نگر کے زیر انتظام ۲۱ جنوری ۸۳ء کو چک نمبر ۱۸۵ ۷ آر تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاول نگر میں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا جس میں ضلع بھر سے خدام و اطفال اور انصار حضرات نے شرکت فرمائی۔ ۳۵ خواتین بھی شامل ہوئیں جن میں سے بعض جماعت سے تعلق نہ رکھنے والی بھی تھیں۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد خدام الاحمدیہ علاقہ بہاول نگر نے جلسہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور جماعت احمدیہ کے جلسہ ہائے سیرت النبیؐ کے اجراء کی خدمات کا ذکر فرمایا۔ آپ کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ کے موضوع پر نہایت دلنشیں پیرایہ میں خطاب فرمایا۔ جناب مربی سلسلہ کے بعد خاکسار وسیم الدین، مکرم شیخ نثار احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاول نگر اور مکرم محمد رفیق عالم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر ۱۶۶ امراد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

آخر میں صدر جلسہ نے "حضرت مسیح موعود کا عشق رسولؐ" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ تقاریر کے دوران حاضرین جلسہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے رہے۔

جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا جو مربی سلسلہ نے کرائی۔ اس جلسہ کے انعقاد میں مکرم منیر احمد صاحب قائد مجلس چک نمبر ۱۸۵ ۷ آر مکرم نذیر احمد صاحب سندھی اور برکت اللہ صاحب چک نمبر ۱۸۵ ۷ آر اور ان کے خاندان کے دیگر افراد نے خصوصی تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(وسیم الدین شیخ کریم الدین)

سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۲۲ اپریل تا ۵ مئی ربوہ میں منعقد ہوگی۔ ہر مجلس سے ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطفال ۲۲ فروری تا ۲۸ فروری ہفتہ شجرکاری منائیں۔ سیکرٹری وقار عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

محبوب امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

جماعت احمدیہ کراچی محمد علی سوسائٹی نے اشاعتِ اسلام کے نیک جذبہ کے تحت تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانیوں کی پیشکش کی ہے ذیل میں بغرض دعا ایسے افراد کی تازہ قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

محترمہ ڈاکٹر آصفہ نعیم صاحبہ	۸۰۰/- روپے
مکرم شیخ عزیز صاحب	۷۰۰/- "
محترمہ بشریٰ طلعت بیگم صاحبہ سیٹھ منیر احمد صاحب	۶۰۰/- "
مکرم مسعود احمد صاحب بھٹی۔	۵۰۰/- "
" مکرم چوہدری ڈاکٹر محمود احمد صاحب وینس	۵۰۰/- "
" مرزا مظفر احمد صاحب	۵۰۰/- "
" میاں محمد ملک صاحب	۵۰۰/- "
" بابو عبدالکریم خان صاحب	۵۰۰/- "
" کنور طاہر احمد صاحب	۵۰۰/- "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ـــ ربوہ)

معاونین خصوصی تحریکِ جدید بیرونِ پاکستان

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا سے اطلاع موصول ہوئی کہ مندرجہ ذیل پچیس افراد نے تحریک جدید کے نمایاں وعدے کر کے معاونین خصوصی صفِ اوّل کی فہرست میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور مزید مقبول قربانیاں کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

مسز کانا نگا فریدہ صاحبہ، انجینئر پی پیپ سوُمنتری صاحب، ڈاکٹر محمد ازہری صاحب، راڈن بنیا مین صاحب، حمید احمد سُوکر جو صاحب، ڈاکٹر ایڈنگ کوسنڈی صاحب، انجینئر عبدالکافی صاحب راڈن احمد سُوریا منیاتا صاحب، انجینئر سیتو سومیتو صاحب، حاجی اومبی سُوو بکا صاحب، رُوس انگسا آتما جا صاحب، راڈن ہینڈر شاہ صاحب، مکرمہ مسز حاجی سُوکا ئنی ڈرما صاحبہ، مکرمہ مسز فاطمہ حنفی صاحبہ، رحمت بن ڈانو صاحب، انجینئر عبدالقیوم صاحب، آڈے کارسانا صاحب، نونگ ماہر الیاس صاحب، انجینئر شریف اے لوبیس صاحب، بشیر حسین صاحب، انجینئر حاجی لی آر گا ڈمی رکسا لیوس ملاکول صاحب، ڈاکٹر آنڈنگ سُوسنتو صاحب، انجینئر اے لطیف صاحب، انجینئر عارف دستمان صاحب۔

مثالی وقارِ عمل

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی:۔ مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ نے ۱۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کو گرین ٹاؤن میں ایک مثالی وقارِ عمل منایا جس میں ۷۵ خدام اور ۱۵ اطفال نے شرکت کی۔ یہ وقارِ عمل ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ ۴۰۰ فٹ لمبی سڑک کے کناروں پر گڑھے پُر کئے گئے۔

لانڈھی کورنگی کراچی:۔ مجلس خدام الاحمدیہ لانڈھی کورنگی نے ۱۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کو مثالی وقارِ عمل منایا جس میں ۲۲ خدام نے شرکت کی۔ یہ وقارِ عمل ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ سڑک سے ملحقہ پلاٹ میں سے خاردار جھاڑیاں کاٹ کر صفائی کی گئی۔

گلشن اقبال کراچی:۔ مجلس خدام الاحمدیہ گلشن اقبال کراچی کے ۷۰ خدام اور ۱۶ اطفال نے ۱۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کو مثالی وقارِ عمل منایا۔ جس میں مسجد اور اس کے ماحول کی صفائی کے علاوہ ۲۰۰ فٹ لمبی سڑک کی بھی صفائی کی گئی۔

ملیر کراچی:۔ مجلس خدام الاحمدیہ ملیر کراچی کے ۵۵ خدام اور ۱۶ اطفال نے ۱۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ۲½ گھنٹہ تک مثالی وقارِ عمل منایا۔ ۲½ فرلانگ لمبی سڑک پر سے مٹی اُٹھا کر صفائی کی گئی۔

عزیز آباد کراچی:۔ مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد کراچی نے ۱۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ایک گھنٹہ تک مثالی وقارِ عمل منایا۔ ۴ خدام اور ۵۴ اطفال نے ایک فٹ بال کی گراؤنڈ کی صفائی کی۔

(مرسلہ:۔ مہتمم صاحب وقارِ عمل خدام الاحمدیہ مرکزیہ ـــ ربوہ)

سوالنامہ برائے کتاب ماہ فروری

سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب مقرر ہے۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ناظم تعلیم ربوہ نے اس کتاب کا جو سوالنامہ تیار کیا ہے وہ افادۂ خدام کے لئے شائع کروایا جا رہا ہے (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۱۔ گناہ کی حقیقت کیا ہے اور اس کا کیا علاج ہے؟۔
۲۔ کفارہ مسیح کے رد میں عقلی دلیل پیش کریں۔
۳۔ لعنت کا مفہوم کیا ہے۔ اور راستباز کی طرف کیوں منسوب نہیں ہو سکتا۔؟
۴۔ مذہب کا تصرف انسانی قویٰ پر کیا ہے؟۔
۵۔ اسلام کیا طریق نجات پیش کرتا ہے؟۔
۶۔ حقیقی توحید کیا ہے۔ اس کی تین اقسام تحریر کریں۔
۷۔ یہود و نصاریٰ کے ساتھ اسلامی جنگوں کی وجوہ بیان کریں؟
۸۔ حضور نے مخالفین اسلام کو کس بات پر پانچ سو روپے کا انعامی چیلنج دیا؟۔
۹۔ "اِلٰہ" کے کیا معنی ہیں۔
۱۰۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت کرنے کا اور انسانوں کے لئے رحم اور ہمدردی کا حکم دیتا ہے۔ وضاحت کریں۔
۱۱۔ مسیح کا قول ہے "میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دوں گا"۔ حضور نے اس پر کیا تبصرہ فرمایا ہے؟
۱۲۔ قرآن کریم میں ایمانداروں کی کیا نشانیاں بیان کی گئی ہیں؟۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی و مقالہ نویسی

خدام میں مضمون نویسی کا شوق پیدا کرنے کے لئے اس سال سے سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ خدام اس میں شامل ہو سکیں۔ اس لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام امسال مضمون نویسی اور مقالہ نویسی کے دو مقابلے رکھے گئے ہیں:۔

ا:۔ سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان سیرت و سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ مقرر ہے۔ مضمون دو ہزار الفاظ سے تین ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ مرکز میں مضمون وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ہے۔ اوّل، دوم، سوم آنے والے مضمون نگاروں کو ۲۰۰/- روپے، ۱۵۰/- روپے، ۱۰۰/- روپے نقد انعام دیئے جائیں گے۔

نوٹ:۔ اس مقابلہ میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔

ب:۔ اس سال سے خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک مستقل مقابلہ مقالہ نویسی شروع کیا جا رہا ہے یہ تحقیقی مقالہ قرآن، حدیث، تاریخ، سیرت اور سائنس کے کسی موضوع پر لکھا جا سکتا ہے۔ ۷۵ فیصد نمبر حاصل کرنے والے معیاری مقالوں پر پانچ پانچ سو روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ یہ مقالہ ۸ سے ۱۰ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو گا۔

مرکز میں مقالہ وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صدر صاحبان/امراء صاحبان کی خدمت میں گزارش

عہدیداران انصار اللہ کی میعاد ۳۱ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ختم ہو گئی ہے انتخاب کا فارم آپ کی خدمت میں بھجوا کر گزارش کی گئی تھی کہ زعیم انصار اللہ کا انتخاب کروا کر مرکز میں ارسال فرما دیں مگر ابھی تک اکثر مجالس ایسی ہیں جن کے انتخاب کی رپورٹ موصول نہیں ہوئی براہِ کرم اس طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ـــ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ کی مکمل ادائیگی کر دی ہے

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل کی طرف سے اعانت الفضل کے مد میں رقوم موصول ہوئی ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از پیش خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (مینجر الفضل۔ ربوہ)

محترم شیخ عبدالمجید صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈیفنس سوسائٹی کراچی	۱۰۰۰/- روپے
" طاہر احمد صاحب ہاشمی کراچی	۱۷۵/- "
میاں عبداللطیف صاحب شاہ کوٹی پروپرائٹر الکریم جیولرز کراچی	۱۴۰/- "
رانا رحمت اللہ صاحب چک نمبر ۴۱ جنوبی سرگودھا۔	۱۲۵/- "
مختار احمد صاحب۔ ربوہ۔	۱۲۵/- "
سردار بشارت احمد صاحب بذریعہ محترم میاں محمد ابراہیم صاحب۔ ربوہ	۱۲۵/- "
چوہدری لطیف احمد صاحب مکینکل انجینئر فیصل آباد	۶۴/- "
قاضی رشید احمد صاحب بھٹی راولپنڈی	۵۰/- "
محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ دارالصدر شمالی ربوہ	۵۰/- "
چوہدری عنایت اللہ صاحب حصاری اچھرہ لاہور	۴۵/- "
محترمہ نسیم بشریٰ صاحبہ بنت میاں عارف محمد صاحب فیکٹری ایریا۔ ربوہ	۳۵/- "
محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی۔ ربوہ	۳۵/- "
" مسعود احمد صاحب خورشید۔ کراچی۔	۳۵/- "
محترمہ نذیر بیگم صاحبہ شیخوپورہ۔	۳۵/- "
میاں میڈیکل سٹور۔ ربوہ	۳۵/- "
محترمہ لیلیٰ بیگم صاحبہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ	۱۰/- "
محترم نصراللہ خان صاحب بھٹی۔ گوجرانوالہ۔	۱۰/- "
بشریٰ طیبہ صاحبہ ایم اے بی ایڈ	۱۵/- "
بشریٰ مظفر صاحبہ بنت ملک منیر احمد صاحب۔ کراچی	۵۰/- "

نمائندہ ماہنامہ "انصاراللہ" کا تقرر

محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بی کام مکان ۱۹۶ سیکٹر ۹۔ی اسلام آباد کو اضلاع راولپنڈی و اسلام آباد کے لئے ماہنامہ "انصاراللہ" کا نمائندہ مقرر فرمایا ہے دوست ماہنامہ "انصاراللہ" کی توسیع اشاعت کے لئے ان سے بھرپور تعاون فرمائیں۔

(مینجر ماہنامہ "انصاراللہ" ربوہ)

ہفتہ شجرکاری

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ۲۲ فروری تا ۲۸ فروری شجرکاری کا ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ جملہ مجالس اطفال الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں باقاعدہ پروگرام بنا کر اس ہفتہ کو منائیں اور زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر اپنی ملکی دولت میں اضافہ کا موجب بنیں رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری وقارِ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہِ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" مقرر ہے اس کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی خدام کو اس کتاب کا مطالعہ کروانے کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ــــ ربوہ)

ضروری تصحیح

۱۱ جنوری ۱۹۸۳ء کے الفضل میں مسل نمبر ۲۵۱۴۹ کے زیر مکرم بشیر احمد صاحب ولد نور احمد صاحب کی وصیت شائع ہوئی ہے اس میں موصی کی عمر ۲۶ سال چھپی ہے جبکہ ان کی عمر ۶۲ سال ہے احباب تصحیح فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

بازیافتہ وینٹ پریشر ککر

قریباً ۲۰ دن قبل خاکسار کے بھائی کو راستہ سے پریشر ککر کا ایک وینٹ ملا ہے جن صاحب کا ہو نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔

(ملک رفیق احمد وکالت تبشیر۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● خاکسار کی دادی صاحبہ ڈیڑھ ماہ سے بہت بیمار ہیں حالت تشویشناک ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

(عبدالشکور جاوید سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی ربوہ)

● خاکسار کی والدہ محترمہ کے دائیں بازو کی کلائی کی ہڈی صحن میں گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک اعجاز احمد وزیر آباد)

● میری والدہ محترمہ اہلیہ ڈاکٹر مبارک احمد صاحب بقاپوری بعارضہ ڈائیبیٹیز و سٹومائٹس بیمار ہیں کچھ کھا پی نہیں سکتیں نقاہت بڑھتی جا رہی ہے احباب سے ان کی جلد کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود ابراہیم نادر ناظم آباد۔ کراچی)

● عاجزہ کے بھائی محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ریٹائرڈ میجر کراچی میں شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

(سیدہ مبارکہ بخاری صدر لجنہ اماء اللہ جہلم)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

شعبہ تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سہ ماہی میں مقابلہ مضمون نویسی کرایا جاتا ہے۔ پہلی سہ ماہی کے لیے "ابنِ عربیؒ" کا عنوان تجویز کیا گیا ہے۔

شعبہ اشاعت کی طرف سے ہر سال ایک مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے جس کیلئے "حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف" کا عنوان تجویز کیا گیا ہے۔ مجالس نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ بابو عبدالرحمٰن صاحب وصیت نمبر ۱۸۳۴ نے موڑ کھنڈا ضلع شیخوپورہ سے ۱۹۶۶ء میں وصیت کی تھی۔ موصیہ کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر کسی کو ان کے ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم راجہ ناصر احمد صاحب ۲۸/۲ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ایم غلام محمد صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۲۹/۶ واقع محلہ دارالرحمت ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے دیگر ورثاء کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ پلاٹ مذکور راجہ فاضل احمد صاحب ولد ایم غلام محمد صاحب مرحوم کے نام منتقل کر دیا جائے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۲۹/۶ دارالرحمت ربوہ راجہ فاضل احمد صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک دفتر کو اطلاع دیں۔

مکرم سید انور احمد صاحب مکان ۸۱ فلیمنگ روڈ نزد لاہور ہوٹل لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سید عبدالغفور صاحب عطاء وفات پا گئے ہیں قطعہ ۲/۲۲ واقع دارالرحمت ربوہ رقبہ دوکنال میں سے ۱۰ مرلے مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں مرحوم کا حصہ زمین میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱۔ سعیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مرحوم ۲۔ سید منور احمد صاحب ۳۔ سید اظہر احمد صاحب ۴۔ سید اختر احمد صاحب ۵۔ سید اکبر احمد صاحب ۶۔ سید طاہر احمد صاحب ۷۔ سیدہ تنویر ناز صاحبہ پسران و دختر مرحوم

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۲/۲۲ واقع محلہ دارالرحمت میں سے مرحوم کا حصہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک دفتر کو اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ــــ ربوہ)

ولادت

۲۹ جنوری کو دو بچیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی کو اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمدللہ۔

نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے نسیم الدین احمد رکھا گیا ہے نومولود قاضی کریم الدین احمد صاحب ابن مکرم قاضی شریف الدین احمد صاحب کاپوتا اور خانصاحب شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم کا بڑا نواسہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

(شیخ قدرت اللہ سابق امیر شہر و ضلع جہلم حال لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:- مجلس ارشاد صفحہ اول سے آگے

نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اسلام پر جو بالواسطہ حملے کئے گئے ہیں وہ بے انتہا ہیں۔ آپ یورپ کے کسی بھی مصنف کو لے لیں اس کی تصنیف اسلام پر حملے سے خالی نہیں ہوگی۔ ہسٹورین (HISTORIAN) ہے تو اس نے بھی اسلام پر حملہ کیا ہے۔ سائیکالوجسٹ (PSYCHOLOGIST) ہے تو اس نے بھی حملہ کیا ہے۔ اگر وہ PHYSICIST ہے، تو اس نے بھی 'جہاں داؤ لگا' اسلام پر حملہ کیا ہے۔ ڈاکٹر ہیں تو وہ بھی حملے سے باز نہیں آئے۔ فرائڈ جیسے لوگوں نے اپنے ذہنی گند کو اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات پر اچھالنے کی کوشش کی ہے کہ اس کو پڑھا نہیں جاتا۔ اور پھر خود اپنے رسولوں کو بھی معاف نہیں کیا۔

اس کام کے لئے پہلے

ہر قسم کے لٹریچر کا مطالعہ

کرنا ہوگا تاکہ معلوم ہو سکے کہ کہاں کہاں یہ گند پھیلا ہوا ہے۔ پھر اسے متعلقہ علماء کے سپرد کرنا ہوگا جو اس کا جواب دے سکیں۔ یعنی صاحب علم لوگوں کا جو کسی خاص فن کے ماہر ہیں دینی علم کے ماہرین کے ساتھ ملکر ایسا دفاع اور جواب تیار کرنا جو اس فن کے غیر مسلم ماہرین کو بھی قابل قبول ہو اور دینی نقطۂ نگاہ سے بھی کامل ہو۔ اس کیلئے بعض جگہ جوڑے بنانے پڑیں گے۔ مثلاً آنحضورؐ کے (نعوذ باللہ) (EPILEPSY) مرگی میں مبتلا ہونے پر جب دشمن حملہ کرتا ہے تو دینی عالم کا کام ہے کہ وہ ان کی روایات کا جائزہ لے اور غلط اور جھوٹی روایات جو لکھنے والے نے اکٹھی کی ہیں ان پر حملہ کرے۔ اور مخالف اسلام ڈاکٹر جو طبی بحث اٹھاتا ہے تو اس کا جواب دینا احمدی ڈاکٹر کا کام ہے جو اسی کی زبان میں طبی بحث میں اسے شکست دے۔ اس نقطۂ نگاہ سے دیکھا جائے تو بہت زیادہ کام پھیلا ہوا ہے۔

پس میں تمام دنیا کے اہل علم احمدیوں سے کہتا ہوں کہ جس حد تک ممکن ہو، اپنے وقت کو بچا کر وہ اپنے آپ کو علمی مجاہدے کیلئے تیار کریں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانے میں علمی میدان میں بکثرت اسلامی مجاہدین کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔"

(از مجلس ارشاد ۹ فروری ۱۹۸۳ء)

فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لیے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کا فیصلہ ہے کہ:-

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔"

امراء صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے ایسے احمدی نوجوانوں کو جو میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں کو ابھی سے وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں۔ اور مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مسجد میں داخل ہونے اور اس سے باہر نکلنے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے ہوئے درود شریف پڑھا جائے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجے یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھا کرے اور یہ بھی دعا کرے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اور مسجد سے نکلتے ہوئے بھی یہی دعا کرے اور رَحْمَتِكَ کی بجائے فَضْلِكَ کہے۔

(سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

● خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں اور سی ایم ایچ پشاور میں زیر علاج ہیں چوہدری صاحب موصوف حادثہ کے بعد کئی گھنٹے بیہوش سڑک پر پڑے رہے پھر کہیں انہیں طبی امداد مل سکی۔ مرحوم بہت محنتی اور مخلص خادم سلسلہ ہیں ان کے لڑکے ڈاکٹر ساجد احمد صاحب نصرت جہاں سکیم میں مغربی افریقہ میں خدمات بجا لا رہے ہیں۔ (چوہدری صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری عنایت اللہ کارکن مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت ○ جملہ امراء اضلاع جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ یکم - ۲ - ۳ اپریل ۱۹۸۳ء (شہادت ۱۳۶۲ ہش) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی ● ۱- سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لیے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔ جملہ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں ● ۲- نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں - امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو ● ۳- نمائندگان شوریٰ کی اطلاعات میں یہ تصدیق آنی بھی لازمی ہے کہ نمائندگان (مطابق قواعد شوریٰ) چندوں کے بقایا دار نہیں ہیں ● ۴- مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے ● ۵- نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں ● ۶- امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

"جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں مورخہ ۲۰، ۲۱، ۲۲ فروری بروز اتوار - سوموار اور منگل جامعہ احمدیہ گراؤنڈ میں منعقد ہو رہی ہیں۔ بہت سی دلچسپ کھیلیں مثلاً روک دوڑ اور میوزک ریس بھی پروگرام میں شامل ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں"

(منتظم اشاعت سالانہ گیمز جامعہ احمدیہ)

فوری توجہ کی ضرورت

ناظم صاحب اطفال! کیا آپ نے پہلی سہ ماہی کا چندہ مجلس وصول کر کے مرکز بھجوا دیا ہے؟ اگر نہیں تو فوری توجہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

لطیف موٹرز
نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور
فون دفتر ۵۵۹۴۴
میاں عبداللطیف گھر:- ۳۳۰۶۹۳

تبدیلی دکان
نذیر کلاتھ ہاؤس گولبازار سے چوک یادگار (نزد دارالضیافت) میں تبدیل ہو گئی ہے۔
خاکسار
حاجی نذیر احمد